سوال

میں نے خالہ کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے، کیا میرا اپنی بیوی پر خرچ کرنا اور نان ونفقہ کی ضروریات پوری کرنا صدقہ اور صلہ رحمی اور میرا اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حسن سلوک کہلائیگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کا اپنی بیوی کے اخراجات اور ضروریات پوری کرنا کچھ تو واجب ہیں، اور کچھ صدقہ اور نیکی واحسان ہیں اگر بیوی اس کے قریبی مثلا خالہ کی بیٹی لگتی ہو تو پھر اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا بلاشک وشبہ اپنی خالہ کے ساتھ حسن سلوک میں شامل ہوگا، اور اسی طرح اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک بھی کہلائیگا

خاوند کے ذمہ بیوی کے واجب اخراجات میں بیوی کا نان ونفقہ اور رہائش ولباس کا انتظام شامل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان عورتوں کو جہاں تم رہو انہیں وہیں رکھو، اپنی استطاعت کے مطابق، اور انہیں تنگ کرنے کےلیے نقصان وضر رمت دو الطلاق (6) .

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ (بچے کی ماں) ان کا نان ونفقہ اور رہائش اچھے طریقہ کے ساتھ ہے البقرۃ (233) .

حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا :

" اور ان عورتوں کا تمہارے ذمہ نان ونفقہ اور لباس اچھے طریقہ سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1218) .

اور پھر مرد کو اپنی بیوی کے اخراجات پورے کرنے پر اجروثواب بھی حاصل ہوتا ہے، جیسا کہ امام بخاری اور مسلم نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے ، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

" تم جو بھی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کےلیے خرچ کروگے اس پر تمہیں اجر دیا جائیگا، حتی کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے مونہہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1295) صحیح مسلم حدیث نمبر (1628) .

امام نوری رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

" اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے کا بھی اجروثواب حاصل ہوتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس میں اللہ کی رضامندی کے حصول کی نیت رکھی گئی ہو " انتہی

امام بخاری اور مسلم نے ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں پر اجروثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ کے اجروثواب کا باعث ہوگا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (55) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سب سے افضل اور زیادہ اجروثواب والا وہ دینار ہے آدمی جو اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے ، ، اور وہ دینار جو اپنی سواری اور جانور پر خرچ کرتا ہے ، اور وہ دینار جو اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے "

ابوقلابہ کہتے ہیں کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بیوی بچوں سے ابتداء کی ہے

پھر ابوقلابہ کہنے لگے : چھوٹے بچوں پر خرچ کرنے والے آدمی سے اور زیادہ افضل کون ہوگا جنہیں اللہ نے معفو کیا ہے یا پھر اللہ ان کے ساتھ انہیں فائدہ دے گا اور انہیں غنی کردیگا

صحیح مسلم حدیث نمبر (994).

اس لیے جو آدمی بھی اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے اللہ تعالی اس پر اسے اجروثواب عطا کرتا ہے ، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ وہ بیوی بچوں پر خرچ کرتے وقت اجروثواب اور اللہ کا قرب ورضامندی حاصل ہونے کی نیت رکھتا ہو کہ وہ اپنی ذمہ داری اور فرض ادا کررہا ہے ، اور اس سے بیوی بچے خوش ہونگے ، یا پھر اسے رشتہ داروں کے ساتھ نیکی واحسان اور حسن سلوک کرنا ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

104166